

۲۲ رجب حضرت امیر معاویہ کے وصال کی تاریخ ہے تو اس دن کونڈوں کی نیاز

1



کرنے۔۔۔؟

Serial No. 311

مفتی محمد صدام حسین برکاتی فیضی۔

۲۲ رجب المرجب تو حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا وصال ہے اور ۱۵ رجب حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ کا وصال ہے تو ہمارے خیال سے یہ فاتحہ ۲۲ کے بجائے ۱۵ رجب کو کرنا چاہئے ویسے حضرت مفتی صاحب قبلہ جیسا حکم فرمائیں وہی بہتر ہے فقط والسلام علی من اتبع الهدی والاسلام فقیر ابوالظفر محمد شفیع احمد نعیمی خادم جامعہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کلواری نانکار سدھار تھنگر یوپی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الجواب۔ بعون الملک الوہاب۔ بے شک بہتر تو یہی ہے کہ حضرت سیدنا امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی نیاز ۱۵ رجب المرجب کو کی جائے کیونکہ یہی آپ کے وصال کی تاریخ ہے اور اعلیٰ حضرت امام احمد رضا رضی اللہ تعالیٰ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: "اولیاء کرام کی ارواح طیبہ کو ان کے وصال شریف کے دن قبور کریمہ کی طرف توجہ زیادہ ہوتی ہے چنانچہ وہ وقت جو خاص وصال کا ہے اخذ برکات کے لئے زیادہ مناسب ہوتا ہے۔" اھ (ملفوظات اعلیٰ حضرت، حصہ ۳، ص ۳۸۳، مکتبۃ المدینہ کراچی)

لیکن ۲۲ رجب المرجب کو کرنے میں بھی شرعاً کچھ حرج نہیں محض اس بات کی وجہ سے کہ ۲۲ رجب المرجب حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے وصال کا دن ہے۔ اس دن کونڈوں کی نیاز کو ممنوع قرار دینا صحیح نہیں کیونکہ اولاً تو ۲۲ رجب کو حضرت امیر معاویہ کی تاریخ وفات قرار دینا کوئی یقینی امر نہیں ہے، وجہ یہ کہ اس میں چار اقوال ہیں:

(۱) یکم رجب المرجب

(۲) ۴ رجب المرجب

(۳) ۱۵ رجب المرجب

(۴) ۲۲ رجب المرجب

المحرر، جلد ۱، صفحہ ۲۱ پر آپ کی تاریخ وفات یکم رجب، اور مشاہیر علماء الامصار، جلد ۱، صفحہ ۸۶ پر

۲۲ رجب حضرت امیر معاویہ کے وصال کی تاریخ ہے تو اس دن کونڈوں کی نیاز

2



کرنے۔۔۔؟

Serial No. 311

مفتی محمد صدام حسین برکاتی فیضی۔

۱۵ رجب اور تاریخ خلیفہ بن خیاط، جلد ۱، صفحہ ۲۲۶ پر ۲۲ رجب لکھی ہے۔ اور البدایہ والنہایہ میں چاروں اقوال مذکور ہیں۔ عبارت یہ ہے: ”لا خلاف أنه رضي الله عنه، توفي بدمشق في رجب سنة ستين. فقال جماعة: ليلة الخميس للنصف من رجب سنة ستين. وقيل: ليلة الخميس لثمان بقين من رجب سنة ستين. قاله ابن إسحاق وغير واحد. وقيل: لأربع خلت من رجب قاله الليث. وقال سعد بن إبراهيم: لمسته رجب“ اه (البدایہ والنہایہ، ترجمۃ معاویہ، ج ۵، ص ۵۱۹، مطبوعہ المکتبۃ التوفیقیۃ)

یعنی اس بات میں کوئی اختلاف نہیں کہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رجب ۶۰ ہجری میں دمشق میں وصال فرمایا۔ ایک جماعت کا قول ہے کہ جمعرات کی رات ۱۵ رجب ۶۰ ہجری کو، ایک قول یہ ہے کہ جمعرات کی رات ۲۲ رجب ۶۰ ہجری کو، یہ ابن اسحاق اور دیگر کا قول ہے، ایک قول ہے کہ ۴ رجب کو، یہ لیث کا قول ہے، سعد بن ابراہیم نے کہا: یکم رجب کو۔

اور اگر ۲۲ رجب ہی حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے وصال کا دن ہو، تب بھی اس وجہ سے اس دن حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ کو ایصال ثواب کرنا ممنوع نہیں ہو سکتا کہ ایصال ثواب احادیث سے مطلقاً ثابت ہے۔ جب بھی کیا جائے درست ہے۔ چاہے وہ وصال کا دن ہو یا نہ ہو اور یہ بات بالکل واضح ہے۔

صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ سے سوال ہوا ”امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ہمارے علاقوں میں رجب کی بائیسویں تاریخ کو کونڈا بھرتے ہیں۔ دیوبندی یہ کہتے ہیں کہ اس کی کوئی اصل اور کوئی دلیل نہیں ہے“ آپ نے جواباً تحریر فرمایا: ”امام جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے کونڈے بھرنا اور اس پر فاتحہ وغیرہ پڑھ کر ایصال ثواب کرنا، جائز ہے۔ اس کی اصل یہی ہے کہ ایصال ثواب جائز ہے۔ حدیث اور فقہ سے اس کا جواز ثابت ہے جب تک کسی خاص صورت میں ممانعت ثابت نہ ہو۔ اس کو ناجائز بتانا اللہ ورسول اور شریعت پر افترا

۲۲ رجب حضرت امیر معاویہ کے وصال کی تاریخ ہے تو اس دن کونڈوں کی نیاز

3



کرنے۔۔۔؟

Serial No. 311

مفتی محمد صدام حسین برکاتی فیضی۔

کرنے ہے۔ "اھ (فتاویٰ امجدیہ، ج ۱، ص ۳۶۵، مطبوعہ دائرۃ المعارف الامجدیہ گھوسی)
مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ تحریر فرماتے ہیں: "رجب کے مہینہ میں ۲۲ تاریخ
کو کونڈوں کی رسم بہت اچھی اور برکت والی ہے۔" اھ (اسلامی زندگی، ص ۸۰، مطبوعہ مکتبہ
المدینہ کراچی)

حبیب الفتاویٰ میں ہے: "جہاں تک فاتحہ اور ایصال ثواب کا تعلق ہے وہ ہر دن ہر وقت اور
ہر چیز پر درست ہے خصوصاً تاریخ وصال کے دن فاتحہ بہت مفید اور نافع ہے کہ یوم وصال
میں ارواح اولیاء کا فیضان خاص ہوتا ہے پھر اگر ساعت وصال کا علم ہو تو اسی وقت میں فاتحہ
و نیاز کی جائیں تو بہت عمدہ اور بہت خوب ہے۔ میری تحقیق میں بھی حضرت سیدنا امام جعفر
صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تاریخ وفات ۱۵ رجب المرجب ہے۔" اھ (ج ۳، ص ۶۷۵، ناشر
السید محمود اشرف دار التحقیق والتصنیف کچھوچھ شریف) واللہ تعالیٰ ورسولہ ﷺ اعلم بالصواب
مکتبہ: محمد صدام حسین برکاتی فیضی۔

صدر میرانی دارالافتاء وشیخ الحدیث جامعہ فیضان اشرف رئیس العلوم اشرف نگر کھمبات شریف
گجرات انڈیا۔ ۶ شعبان المعظم ۱۴۴۴ھ مطابق ۲۷ فروری ۲۰۲۳ء



محمد حسین برکاتی